اخبار و افکار

وقائع نگار

۲۰ جولائی : ایم ۔ اے قیوم ڈسکوی ڈائرکٹر کرسچین اسٹیڈی سینٹر راولپنڈی اپنے ایک اسٹاف ممبر مسٹر جان سلامپ کے ھمراہ ادارہ میں تشریف لائے اور ڈائرکٹر سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات میں مذھبی امور پر تبادلہ خیال کیا۔

۲۰ جولائی : برمنگھم یونیورسٹی انگلینڈ کے ڈاکٹر جے۔ بی ٹیلر نے ادارے کی زیارت کی۔

۲۷ جولائی : جناب شیخ محمود احمد نے رفقائے ادارہ کے جلسہ میں ربا کے موضوع پر بالتفصیل اپنے خیالات کا اظہار کیا ۔ معاشیات کی روشنی میں انھوں نے مسئلے کےمختلف پہلوؤں کا بھر پور جائزہ لیا ۔ ان کی تقریر سننے سے اندازہ ھوتا تھا کہ ان کے خیالات طویل اور گہرے غور و فکر کا نتیجہ ھیں ۔ انھوں نے اس نکتے پر خاص زور دیا کہ جب تک سوسائٹی میں ربا موجود ھے بیکاری کا مسئلہ حل نہیں ھوسکتا ۔ انھوں نے اپنی تحقیق سے بلا سود بینکنگ کا ایک ایسا فارمولا دریافت کیا ھے جو سودی کاروبار ھی کی طرح خود کار ھوگا مگر اس میں سودی لین دین کی ضرورت نہیں ھوگی۔ شیخ صاحب نے اس فارمولے میں وقت کو سود کا بدل بنا کر مسئلے کا حل تلاش کیا ھے۔ ربا کے مسئلے پر شیخ صاحب کے نتائج فکر کتاب کی صورت میں منظر عام پر آنے والے ھیں ۔

---

۳۱ جولائی : سید فضل احمد شمسی رکن ادارہ نے ''شام ہمدرد،، کی ایک تقریب میں ''ابن تیمیہ صاحب السیف والقلم،، کے موضوع پر مقالہ پڑھا۔ مقالے میں موضوع کے دونوں ھی پہلوؤں پر بالتفصیل روشنی ڈالی گئی۔ فاضل مقالہ نگار نے واقعات کی روشنی میں بتایا کہ ابن تیمیہ کس طرح زندگی بھر تلوار اور قلم کے ذریعہ مصروف جہاد رہے۔

---

۳ اگست : مولانا عبدالرحمن طاھر سورتی رکن ادارۂ تحقیقات اسلامی نے ''سنہ،، کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ مولانا نے بتایا کہ تعلیمات قرآن کے مطابق معاشرہ کی تشکیل رسول اللہ کی سنت ھے آپ کا۔ یہ عمل (تشکیل معاشرہ) حکمت و موعظت پر مبنی ھوتا تھا اور اس میں زمانہ کےحالات و مقتضیات کی رعایت ملحوظ رھتی تھی۔ ایسے تمام مسائل جن میں قرآن مجید کوئی واضح حکم نہیں دیتا آپ کی سنت باھمی مشاورت تھی۔

---

۴ - ۵ اگست : سیدو شریف (سوات) میں پاکستان لائبریری ایسوسی ایشن کی نویں سالانہ کانفرنس منعقد ھوئی جس میں احمد خان اسسٹینٹ لائبریرین ادارۂ ھذا نے شرکت کی اور ایک مقالہ بعنوان ''دینی مدارس کے کتبخانوں کی تنظیم نو،، پیش کیا۔

---

۱۱ اگست : ڈاکٹر عبدالواحد ھالے پوتا نے ادارۂ تحقیقات اسلامی کے مستقل ڈائرکٹر کی حیثیت سے ذمہ داری سنبھال لی ۔ ڈاکٹر صاحب گزشتہ بیس سال سے سندھ یونیورسٹی میں بیک وقت شعبہ تقابل ادیان اور شعبہ علوم دین کے پروفیسر اور صدر رھے ھیں۔ عربی اور مسلم ھسٹری کے شعبے بھی کچھ سال کے لئے ان کے پاس رھے ۔ انسٹی ٹیوٹ آف لینگویجیز یونیورسٹی آف سندھ کے ڈائرکٹر

کے فرائض بھی انجام دے رہے تھے، اس کے علاوہ شاہ ولی اللہ اکیڈیمی حیدرآباد کے ڈائرکٹر بھی رہے۔ حال ھی میں سندھ یونیورسٹی نے ڈاکٹر صاحب کا انتخابیہ نیشنل پروفیسر کے لئے کیا ھے۔

سندھ یونیورسٹی میں آنے سے پہلے ڈاکٹر صاحب سیلون یونیورسٹی میں صدر شعبہ عربی و فارسی کے منصب پر فائز تھے۔ ڈاکٹر صاحب اسلامی مشاورتی کونسل کے رکن رہ چکے ھیں اور ادارہ تحقیقات اسلامی سے بھی ان کو دیرینہ تعلق رہا ھے۔

ڈاکٹر ھالے پوتا کے فکر میں قدیم و جدید کا حسین امتزاج ھے۔ انھوں نے مشرق و مغرب دونوں ھی کے علمی سرچشموں سے اکتساب فیض کیا۔ دینی مدرسہ کے باقاعدہ فارغ التحصیل ھیں۔ عربی میں آنرز اور ایم۔اے کیا۔ آکسفورڈ سے علوم اسلامیہ میں ڈاکٹریٹ (D. Phil.) کی ڈگری حاصل کی۔ بیک وقت انھیں کئی زبانوں پر عبور حاصل ھے۔ انگریزی عربی فارسی اردو سندھی میں مہارت رکھتے ھیں۔ قدیم و جدید درسگاھوں میں علوم عربیہ کی تدریس میں مشغول رہے۔ استاذ کی حیثیت سے طلباء میں بڑے ھردلعزیز رہے ھیں۔ ڈاکٹر صاحب کو حجۃ اللہ البالغہ اور شاہ ولی اللہ کی دوسری تصانیف پڑھانے کا خاص ملکہ حاصل ھے۔ وہ ایک عرصے سے سندھ یونیورسٹی میں ریسرچ کے کام کی نگرانی کر رہے ھیں۔ ان کی نگرانی میں آٹھ اسکالرز کو پی۔ایچ۔ڈی کی ڈگری مل چکی ھے اور پندرہ آدمی بالفعل مصروف تحقیق ھیں اور ان میں سے سات کے مقالے قریب التکمیل ھیں۔

ڈاکٹر صاحب متعدد کتابوں کے مصنف ھیں۔ ان کے بہت سے تحقیقی مقالے دنیا کے مؤقر جرائد میں شائع ھوچکے ھیں، کئی کتابیں ایڈٹ کیں اور ان پر تبصرے لکھے ھیں۔

ڈاکٹر صاحب نے بین الاقوامی کانفرنسوں کے سلسلہ میں دنیا کے تقریباً تمام اھم ملکوں کا دورہ کیا ھے۔ ان دوروں میں انہیں دنیا کی بڑی بڑی درسگاھوں اور اعلیٰ علمی اداروں کو دیکھنے کا موقع ملا۔ اور وھاں کے اھل علم سے متعارف ھوئے۔